نماز جنازہ میں کون سا درود پڑھنا افضل ہے؟

مجیب: مفتی ابومحمد علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13515

تاریخ اجراء: 14 ربیع الاول 1446ھ / 19 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا نمازِ جنازہ کا کوئی مخصوص درودِ پاک بھی ہے کہ اُسے پڑھنا افضل ہو یا پھر درودِ ابراہیمی کا پڑھنا افضل ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نمازِ جنازہ میں درودِ ابراہیمی کا پڑھنا بہتر ہے، البتہ اس کے علاوہ کوئی اور درودِ پاک پڑھ لیا جب بھی کوئی حرج نہیں۔

چنانچہ ”تنویر الابصار مع الدر المختار“ میں ہے: ”(ویصلی علی النبی) کمافی التشہد (بعد الثانیۃ)“ یعنی نمازِ جنازہ کی دوسری تکبیر کے بعد نمازی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے، جیسا کہ وہ تشہد میں درود پڑھتا ہے۔

(کمافی التشہد) کے تحت فتاویٰ شامی میں ہے: ”ای: المراد الصلاۃ الابراھیمیۃ التی یاتی بھا المصلی فی قعدۃ التشھد“ ترجمہ: یعنی مراد درودِ ابراہیمی ہے، جسے نمازی تشہد کے قعدے میں پڑھتا ہے۔

(ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، ج 03، ص 128، مطبوعہ کوئٹہ)

(کمافی التشہد) کے تحت حاشیہ طحطاوی علی الدر المختار میں ہے: ”بان یذکر الصلاۃ والبرکۃ و الرحمۃ مع زیادۃ السیادۃ ندباً، وتکرار انک حمید مجید، وفی "القھستانی" عن "الجلابی": یصلی بمایحضرہ، انتھی، **واتباع المسنون اولی**“ ترجمہ: یعنی نمازی درود (اللھم صل علی محمد)، برکت (اللھم بارک علی محمد)، رحمت کے ساتھ سیادت (سیدنا) کو بھی استحبابی طور پر ذکر کرے اور "انک حمید مجید" کی تکرار کرے۔ "قہستانی" میں "الجلابی" کے حوالے سے یہ منقول ہے کہ نمازی کو جو درود یاد ہو وہ

پڑھے، الخ۔ البتہ مسنون درود (درودِ ابراہیمی) کی پیروی بہتر ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج03، ص85، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے: "وإذا كبر الثانية يأتي بالصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم وهي الصلاة المعروفة وهي أن يقول: اللهم صل على محمد وعلى آل محمد إلى قوله إنك حميد مجيد" ترجمہ: نمازی جب نمازِ جنازہ کی دوسری تکبیر کہے، تو اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے اور وہی مشہور درود پڑھے اور وہ درودِ ابراہیمی ہے یعنی کہ نمازی کہے "اللهم صل على محمد وعلى آل محمد" (یعنی اے اللہ عزوجل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نازل فرما،) سے "إنك حميد مجيد" (یعنی بے شک تو حمد کیا گیا، بزرگ ہے) تک پڑھے۔ (بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، کتاب الصلاۃ، ج01، ص313، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: "نمازِ جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ کان تک ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے حسبِ دستور باندھ لے اور ثنا پڑھے، یعنی "سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ غَيْرُكَ" پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور درود شریف پڑھے **بہتر وہ دُرود ہے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اور کوئی دوسرا پڑھا جب بھی حرج نہیں۔**" (بہارِ شریعت، ج01، ص829، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم